السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ملتان سے عطیہ سعید پوچھتی ہیں کہ عورت کو گھر میں اعتکاف کرنا شرعاً کیسا ہے نیز اعتکاف کا صحیح طریقہ کیا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ اتکاف کےلیے پہلی شرط یہ ہے کہ مسجد میں ہونا چاہیے ارشاد باری تعالیٰ ہے : " اور جب تم مسجدوں میں معتکف ہو تو اپنی بیویوں سے مباشرت نہ کرو اس سے معلوم ہوا کہ شرعی اعتکاف کےلیے مسجد کا ہونا ضروری ہے لہذا عورت کو چاہیے کہ اگر وہ اعتکاف کرنا چاہتی ہے تو وہ اپنے خاوند یا کسی دوسرے محرم کے ہمراہ مسجد میں اعتکاف کرے اگر اکیلی اعتکاف کرنا چاہتی ہے تو خاوند یا سرپرست کی اجازت لینا ضروری ہے اسے علاوہ کسی قسم کے فتنے کا اندیشہ یا دیگر آدمیوں سے خلوت کا خطرہ بھی نہ ہو جیسا کہ ازواج مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ مسجد میں اعتکاف کرتی تھیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد انہوں نے مسجد میں ہی اعتکاف کیا ہے اس پر فتن دور میں بہتر ہے کہ عورت گھر میں بیٹھ کر اللہ کی عبادت کرے لیکن گھر میں بیٹھ کر عبادت کرنا شرعی اعتکاف نہیں ہو گا کیونکہ شرعی اعتکاف کےلیے مسجد کا ہونا ضروری ہے اعتکاف کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ رمضان المبارک کی بیس تاریخ کو مغرب کی نماز مسجد میں ادا کرے اور رات مسجد میں ہی قیام کرے مغرب کے بعد اعتکاف کا آغاز ہو جاتا ہے البتہ اعتکاف گاہ میں اکیس رمضان کو نماز فجر کے بعد داخل ہو۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاوی اصحاب الحدیث](#)

جلد:1 صفحہ:224